جمعہ 29 مارچ 2002ء

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان C.P.L 61

جمعہ 29 مارچ 2002ء 14 محرم 1423 ہجری-29 امان 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 70

جو میں جانتا ہوں

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایک ایسا خطاب فرمایا جیسا خطاب پہلے کبھی نہیں سنا تھا- آپ نے فرمایا:

اگر تم وہ کچھ جان لیتے جو میں جانتا ہوں تو تم بہت تھوڑا ہنستے اور زیادہ روتے- یہ سن کر رسول اللہؐ کے صحابہ نے سر جھکا لئے اور سسکیاں لینے لگے-

(صحیح بخاری کتاب التفسیر باب لاتسألوا احدیث نمبر 4255)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بالکل یقینی ہے اور کوئی منطق اس حکم کو توڑ نہیں سکتی کہ معرفت تامہ انسان کو ان تمام کاموں سے روکتی ہے جن میں انسان کے جان و مال کا نقصان ہو- اور ایسے رکنے میں انسان کسی کفارہ کا محتاج نہیں- کیا یہ سچ نہیں کہ بدمعاش لوگ بھی جو جرائم کے عادی ہوتے ہیں ہزاروں ایسے نفسانی جذبات سے دستکش ہو جاتے ہیں جنہیں وہ یقیناً جانتے ہیں کہ دست بدست پکڑے جائیں گے اور سخت سزائیں دی جائیں گی- (-) پس اے پیارو! یہ نہایت سچا اور آزمودہ فلسفہ ہے کہ انسان گناہ سے بچنے کے لئے معرفت تامہ کا محتاج ہے نہ کسی کفارہ کا- میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اگر نوحؑ کی قوم کو وہ معرفت تامہ حاصل ہوتی جو کامل خوف کو پیدا کرتی ہے تو وہ کبھی غرق نہ ہوتی- اور اگر لوطؑ کی قوم کو وہ پہچان بخشی جاتی تو ان پر پتھر نہ برستے- اور اگر اس ملک کو ذات الٰہی کی وہ شناخت عطا کی جاتی جو بدن پر خوف سے لرزہ ڈالتی ہے تو اس پر طاعون سے وہ تباہی نہ آتی جو آ گئی- مگر ناقص معرفت کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی- اور نہ اس کا نتیجہ جو خوف اور محبت ہے کامل ہو سکتا ہے- جو کامل ایمان نہیں وہ بے سود ہے- اور محبت جو کامل نہیں وہ بے سود ہے- اور خوف جو کامل نہیں وہ بے سود ہے- اور معرفت جو کامل نہیں وہ بے سود ہے- اور ہر ایک غذا اور شربت جو کامل نہیں وہ بے سود ہے- کیا تم بھوک کی حالت میں صرف ایک دانہ سے سیر ہو سکتے ہو؟ یا پیاس کی حالت میں صرف ایک قطرہ سے سیراب ہو سکتے ہو؟ پس اے سست ہمتو! اور طلب حق میں کاہلو! تم تھوڑی معرفت سے اور تھوڑی محبت سے اور تھوڑے خوف سے کیونکر خدا کے بڑے فضل کے امیدوار ہو سکتے ہو؟ گناہ سے پاک کرنا خدا کا کام ہے اور اپنی محبت سے دل کو پر کر دینا اسی قادر و توانا کا فعل ہے اور اپنی عظمت کا خوف کسی دل میں قائم کرنا اسی جناب کے ارادہ سے وابستہ ہے- اور قانون قدرت قدیم سے ایسا ہی ہے کہ یہ سب کچھ معرفت کاملہ کے بعد ملتا ہے- اور خوف اور محبت اور قدردانی کی جڑھ معرفت کاملہ ہے پس جس کو معرفت کاملہ دی گئی اس کو خوف اور محبت بھی کامل دی گئی- اور جس کو خوف اور محبت کامل دی گئی اس کو ہر ایک گناہ سے جو بے باکی سے پیدا ہوتا ہے نجات دی گئی- پس ہم اس نجات کے لئے نہ کسی خون کے محتاج ہیں اور نہ کسی صلیب کے حاجت مند اور نہ کسی کفارہ کی ہمیں ضرورت ہے بلکہ ہم صرف ایک قربانی کے محتاج ہیں جو اپنے نفس کی قربانی ہے- جس کی ضرورت کو ہماری فطرت محسوس کر رہی ہے-

(لیکچر لاہور- روحانی خزائن جلد 20 ص 151)

دسویں جماعت یا O-level کا امتحان دینے والے واقفین نو سے گزارش

جن واقفین نو لڑکوں اور لڑکیوں نے امسال جماعت دہم یا او- لیول کا امتحان دیا ہے ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ

1) وہ خدام الاحمدیہ/ لجنہ اماء اللہ پاکستان کی طرف سے منعقد کردہ تربیتی کلاس میں ضرور شامل ہوں-
2) امتحان کے بعد چار- پانچ ماہ کی تعطیلات کو ضائع نہ کریں اور کوئی مفید کام کریں-
3) قرآن کریم کا ترجمہ پڑھنا شروع کر دیں-
4) جماعتی لٹریچر کا مطالعہ کریں- اس ضمن میں بعض کتب مثلاً سیرۃ حضرت مسیح موعود- ذکر حبیب- حیات قدسی- روایات ظفر- میری والدہ وغیرہ تجویز ہیں-
5) اگر ممکن ہو تو کوئی زبان سیکھنا شروع کر دیں-
6) اسی طرح کمپیوٹر کے مفید کورسز اگر آپ کے شہر میں مہیا ہوں تو سیکھ لیں-

خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ تمام بچے اعلیٰ کامیابی حاصل کریں اور بڑے ہو کر مقبول خدمت کی توفیق پانے والے ہوں- (وکیل وقف نو تحریک جدید)

عطایا برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت حصہ لیتے ہیں- لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے- ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں- جملہ نقد عطایا بمد گندم کھاتہ نمبر 4550/3-90 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں-

(صدر کمیٹی امداد مستحقین)

موسمی پھولوں کی ورائٹی

گلشن احمد نرسری میں نئی اقسام کے موسمی پھولوں کی مناسب نرخوں پر جدید ورائٹی دستیاب ہے- احباب کے استفادہ کے لئے نرسری رات 8 بجے تک کھلی رہتی ہے- اپنے گھروں میں پھولوں پودوں اور گملوں وغیرہ کے بارے میں مشورہ کیلئے فون نمبر 213306 پر رابطہ فرمائیں-

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

معلمین کلاس وقف جدید کے زیر انتظام

یوم مسیح موعود کی تقریب

مورخہ 23 مارچ 2002ء یوم تاسیس جماعت احمدیہ کی مناسبت سے دن گیارہ بجے اقامۃ الظفر دارالصدر شمالی میں معلمین کلاس وقف جدید کے زیر انتظام یوم مسیح موعود کی علمی نشست ہوئی۔ اس تقریب کی صدارت محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے کی۔ حاضرین میں معلمین کلاس کے طلبہ اور انتظامیہ کے علاوہ بزرگان سلسلہ شامل تھے۔ تلاوت اور نظم کے بعد معلمین میں سے تین طلبہ نے اس دن کی مناسبت سے تقاریر کیں۔

تقاریر کے بعد معلمین کے ریفریشر کورس کی رپورٹ اور تقسیم انعامات کی تقریب ہوئی۔ ریفریشر کورس کی رپورٹ مکرم مبشر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ انچارج معلمین کلاس وقف جدید نے پیش کی یہ پندرہ روزہ ریفریشر کورس 6 تا 21 مارچ 2002ء جاری رہا جس میں گزشتہ سال کے پاس شدہ معلمین اور تخصص کرنے والے معلمین شامل ہوئے۔ ان ایام میں ان کے لئے علمی و عملی تربیت کے مختلف پروگرام رکھے گئے۔ رپورٹ کے بعد شرکاء ریفریشر کورس کو انعامات دیئے گئے۔ مکرم و محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب کے اختتامی خطاب اور دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ محترم مہمان خصوصی صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں تربیتی موضوعات پر مبنی چند اقتباسات پیش کئے اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں وقف کے تقاضے پورے کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اس بابرکت تقریب کے بعد جملہ حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ تقریب کے انعقاد کے لئے اقامۃ الظفر میں ایک پنڈال بنایا گیا تھا جس کے سٹیج کو خوبصورتی کے ساتھ علمی و تربیتی بینرز سے سجایا گیا۔ خوبصورت انتظام کے ساتھ یہ تقریب منعقد ہوئی۔

افتتاح تزئین نو بیت یادگار

فضل عمر ہسپتال (دارالصدر شرقی)

آج سے 44 سال پہلے 21 مارچ 1958ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فضل عمر ہسپتال ربوہ کا افتتاح فرمایا تھا۔ حضور کے تشریف لے جانے کے بعد حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے ہسپتال کے احاطہ میں بیت یادگار کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس بیت الذکر کو اس لحاظ سے تاریخی اہمیت حاصل ہے کہ یہ اس مقام پر تعمیر کی گئی جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے 20 ستمبر 1948ء کو سرزمین ربوہ میں تشریف لانے کے بعد سب سے پہلے نماز پڑھائی تھی۔ سنگ بنیاد کی تقریب میں سب سے پہلے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے اپنے ہاتھ سے بنیاد میں بیت مبارک قادیان کی وہ اینٹ نصب فرمائی جس پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے دعا کی تھی۔ اس کے بعد حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی اور حضرت ماسٹر فقیر اللہ صاحب نے بنیاد میں ایک ایک اینٹ نصب فرمائی۔

ربوہ کی اس تاریخی بیت الذکر (بیت یادگار) کی مرمت، ضروری اضافوں اور تزئین نو کے لئے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی اولاد نے صدر انجمن احمدیہ سے اجازت حاصل کی اور مذکورہ امور کو سرانجام دینے کی توفیق پائی۔ محترم کیپٹن ماجد احمد خان صاحب ڈپٹی ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال نے اس سلسلے میں بتایا کہ بیت یادگار کی تزئین نو کا کام یکم فروری 2002ء کو شروع کیا گیا۔ اور تمام کام ایک ماہ بیس دنوں میں مکمل ہوا۔ جس میں عمارت کی بیرونی طرف کراچی سینڈ ٹائل لگائی گئی ہے۔ ہال کے اندر فرش، وائرنگ، لائٹیں، پینٹ، قالین اور الماریاں وغیرہ نئی بنائی گئی ہیں۔ وضو کرنے کی جگہ اور بیت الخلاء بھی نیا بنایا گیا ہے۔ صحن میں فائبر گلاس لگا کر موسمی ضروریات کے مطابق نماز پڑھنے کی سہولت فراہم کی گئی ہے بیت الذکر کے چاروں طرف فلڈ لائٹس لگا کر خوبصورتی میں مزید اضافہ کیا گیا ہے۔ بیت یادگار کے اردگرد کے ماحول پر بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے۔

مورخہ 21 مارچ 2002ء کو محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دیگر بزرگان کے ساتھ نماز مغرب ادا کر کے بیت یادگار کی تزئین نو کا افتتاح فرمایا۔ اس موقع پر تمام مہمانان میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں خدمت بجالانے والے احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

ہومیو پیتھک ایسوسی ایشن کے تحت

تپ دق (T.B) کے بارہ میں ایک علمی نشست

مورخہ 18 مارچ 2002ء بعد نماز ظہر دارالضیافت ربوہ میں احمدیہ ہومیو پیتھک ایسوسی ایشن کے زیر انتظام تپ دق (ٹی بی) کے موضوع پر ایک علمی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ دوپہر کے کھانے کے بعد تلاوت کے ساتھ پروگرام کا آغاز ہوا۔ سوالات کے جوابات مکرم ڈاکٹر مبارک احمد شریف صاحب اور مکرم ڈاکٹر محمود احمد ساجد صاحب میڈیکل سپیشلسٹ نے دیئے۔

پروگرام کا تعارف بیان کرتے ہوئے ہومیو پیتھک ایسوسی ایشن کے صدر مکرم ڈاکٹر ناصر احمد صدیقی صاحب نے بتایا کہ ان نشستوں کا مقصد ہومیو پیتھی ڈاکٹرز کو ماہرین امراض کے ذریعہ سے جدید معلومات پہنچانا ہے اس کے ساتھ ہومیو اور ایلو پیتھی طریقہ علاج میں ہم آہنگی پیدا کرنا ہے۔ آج کی نشست کے موضوع تپ دق کے بارہ میں انہوں نے بتایا کہ اس مرض میں تقریباً 45 لاکھ پاکستانی مبتلا ہیں اور روزانہ پاکستان میں پانچ چھ افراد اس مرض کی وجہ سے ہلاک ہوجاتے ہیں۔ یہ متعدی مرض ہے اور ایک دوسرے سے لگ جاتا ہے اور جسم کا کوئی حصہ ایسا نہیں جس کو ٹی بی لاحق نہ ہوتی ہو مختلف اعضاء انسانی کو ٹی بی ہوسکتی ہے۔ تعارف کے بعد تپ دق کے حوالہ سے مختلف سوالوں کے جواب معزز مہمان ڈاکٹرز حضرات نے پیش کئے۔ ساتھ ساتھ ہومیو پیتھی طریقہ علاج کے بارہ میں حاضرین کو آگاہ کیا جاتا رہا۔

مکرم ڈاکٹر مبارک احمد شریف صاحب اور ڈاکٹر محمود احمد ساجد صاحب نے سوالات کے جواب دیتے ہوئے بتایا کہ ٹی بی ایک خاص قسم کے بیکٹیریا سے پھیلتی ہے جسے مائیکرو بیکٹیریا یا (Mycro Bacterium T.B) کہتے ہیں۔ گائے کا دودھ اگر ابال کر استعمال نہ کیا جائے تو ٹی بی کا بیکٹیریا وہاں سے آسکتا ہے ٹی بی کا مریض جب کھانستا ہے تو اس سے یہ بیکٹیریا پھیلتا ہے۔

مریض میں ٹی بی کی تشخیص کیلئے مختلف ٹسٹ کئے جاتے ہیں جن میں خوردبینی ٹسٹ، جراثیم کو کلچر کرکے، ایکسرے اور بلڈ ٹسٹ۔ مریض کی بلغم لے کر اس کو خوردبین کی مدد سے ٹسٹ کیا جاتا ہے۔ حرام مغز کا پانی لے کر اسے کلچر کرنے سے اور اگر کہیں سے Puss نکل رہی ہو تو اس Puss کو کلچر کر کے ٹی بی کی تشخیص ہوجاتی ہے۔ اسی طرح گردن میں (Cervical Gland) گلینڈ ہوتے ہیں وہاں سے سوئی کے ذریعہ مواد لے کر اس کا ٹسٹ کرلیا جاتا ہے۔ اس ٹسٹ کو FNA کہتے ہیں۔ FNA ٹسٹ کی ربوہ میں صرف مریم میڈیکل سنٹر پر سہولت موجود ہے۔ ایکسرے میں ٹی بی کے نشانات نظر آتے ہیں۔ بلڈ ٹسٹ میں اگر 100'ESR کے قریب ہو تو مریض میں TB کے آثار ہوتے ہیں۔

پرانے وقتوں میں ٹی بی کا علاج آپریشن سے بھی کیا جاتا تھا۔ پھیپھڑوں کے متاثرہ حصے کی ہوا آپریشن کے ذریعہ بند کر کے یہ علاج ہوتا تھا لیکن اب ادویات کی ایجاد کی وجہ سے یہ طریق علاج ختم ہوچکا ہے۔ پہلے جذام کے مرض کو بھی ٹی بی کے گروپ میں شامل سمجھا جاتا تھا لیکن 1874ء میں جذام کو ٹی بی سے علیحدہ کردیا گیا اور اگرچہ جذام کے جراثیم دیکھنے کا طریق ٹی بی سے ملتا جلتا ہے لیکن ان کا علاج الگ الگ ہے۔

ٹی بی جب تشخیص ہوجائے تو علاج کے بعد مریض کو 4 سے 6 ہفتے میں آرام آنا شروع ہوجاتا ہے اور مریض کا بخار اتر جاتا ہے۔ علاج کے دو چار ہفتہ کے دوران مریض سے ٹی بی کے جراثیم کا دوسرے صحت مند افراد کو جراثیم پھیلنے کا خدشہ ختم ہوجاتا ہے۔ تپ دق کا علاج لمبا ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں کی ٹی بی کا علاج تقریباً نو ماہ چلتا ہے اور پیٹ کی ٹی بی کا علاج اٹھارہ ماہ تک جاری رہتا ہے۔ مریض اگر تندرست ہونا شروع ہوجائے تو پھر اختتام علاج کے قریب تسلی کیلئے دوبارہ ٹسٹ کروالیا جائے تو مناسب ہے۔

مکرم ہومیو ڈاکٹر ناصر احمد صدیقی صاحب نے آخر میں جملہ حاضرین کا شکریہ ادا کرنے سے قبل ٹی بی کے مریضوں کے بارہ میں چند دلچسپ معلومات پیش کیں کہ دنیا میں بہت سی نامور ادبی اور سائنسی شخصیات گزری ہیں جن کو ٹی بی کا مرض لاحق تھا۔ دعا کے ساتھ علمی نشست کا اختتام ہوا۔

وقف نو کلینک کا دوبارہ اجراء

بعض ناگزیر وجوہات کی وجہ سے چند ماہ کی بندش کے بعد وقف نو کلینک واقع بیت البشیر محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ مورخہ 5 اپریل 2002ء سے دوبارہ کھل رہا ہے۔ اس کلینک میں مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خاں صاحب ہر جمعہ کو بعد از خطبہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واقفین نو بچوں کے طبی معائنہ کے لئے ایک گھنٹہ کا وقت دیا کریں گے۔ احباب سے گزارش ہے کہ وہ سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔ (وکالت وقف نو)

میری اپنی تو یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں ہے جس میں میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا۔ (حضرت مسیح موعود)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

تعارف کتب

ذکر الٰہی

حضرت مصلح موعود

مرتبہ: فضل احمد شاہد صاحب

28 دسمبر 1916ء کو حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ کے موقع پر قادیان میں جو تقریر کی وہ ''ذکر الٰہی'' کے متعلق ہے۔ یہ خطاب باوجودیکہ آپ کی خلافت کے دوسرے سال کا ہے۔ ہدایت کے طالبوں کے لئے آج بھی آب حیات کا پیغام رکھتا ہے۔ کتابی شکل میں شائع شدہ اس خطاب کی بعض اہم باتیں تحریر کی جاتی ہیں۔ لیکن کتاب کو اول سے آخر تک پڑھ کر اس کے معارف سے اپنے دل و دماغ کو معطر کیا جاسکتا ہے۔

کتاب کی اہمیت

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''اس مضمون میں بہت سی باتیں ایسی بیان کی جائیں گی جن کو اکثر لوگ نہیں جانتے اور جن کو میں نے کسی کتاب میں بھی نہیں دیکھا''۔(صفحہ 2)

نیز فرمایا:

''یہ مضمون نہایت ضروری اور اہم ہے''۔(صفحہ 2)

ذکر الٰہی کس کو کہتے ہیں

''اللہ تعالیٰ کی صفات کو سامنے رکھنا اور ان کو زبان سے بار بار یاد کرنا اور ان کا دل سے اقرار کرنا اور اس کی طاقتوں اور قدرتوں کا معائنہ کرنا ذکر اللہ ہے''۔(صفحہ 6)

ذکر الٰہی کی اہمیت

قرآن کریم میں بڑی کثرت سے ذکر الٰہی کی طرف متوجہ کیا گیا ہے چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ

''اے میرے بندے اپنے رب کو صبح اور شام یاد کیا کرو''۔(الدھر:26)

اسی طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جس مجلس میں خدا تعالیٰ کا ذکر ہو رہا ہو۔ اس کو چاروں طرف سے ملائکہ گھیر لیتے اور خدا کی رحمت نازل کرتے ہیں۔ اسی طرح رسول کریمؐ فرماتے ہیں اس شخص کی مثال جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا ہے اور جو نہیں کرتا ایسی ہی ہے جیسے مردہ اور زندہ کی۔ ایک حدیث میں ذکر الٰہی کو جہاد سے بھی بلند قرار دیا گیا اس لئے کہ ذکر الٰہی جہاد کی ترغیب دیتا ہے۔

ذکر الٰہی کی اقسام

ذکر الٰہی کی چار اقسام ہیں اور چاروں اقسام قرآن سے ثابت ہیں۔

1۔ نماز

2۔ قرآن کریم کا پڑھنا

3۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کا بیان تکرار سے۔ اور ان کا اقرار کرنا اور ان کی تفصیل اپنی زبان سے بیان کرنا۔

4۔ جس طرح خدا تعالیٰ کی صفات کو علیحدہ اور گوشے میں بیان کرنا اسی طرح لوگوں میں بھی ان کا اظہار کرنا۔

ذکر کے فوائد

حضرت مصلح موعود نے ذکر الٰہی کے بارہ فوائد بیان فرمائے:۔

1۔ اللہ کی رضا حاصل ہوتی ہے۔

2۔ ذکر الٰہی سے اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے۔

3۔ ذکر کرنے والے بندہ کو خدا تعالیٰ اپنا دوست بنالیتا ہے۔

4۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر انسان کو بدیوں سے روکتا ہے۔

5۔ دل مضبوط ہوتا ہے مقابلہ کی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ انسان ہارتا نہیں بلکہ مقابلہ میں مضبوطی سے کھڑا رہتا ہے۔

6۔ ذکر کرنے والا انسان اپنے ہر مقصد میں کامیاب ہوجاتا ہے۔

7۔ قیامت کے دن جن سات افراد پر خدا کا سایہ ہوگا ان میں ایک ذکر الٰہی کرنے والا بھی ہے۔

8۔ ذکر کرنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے۔

9۔ ذکر کرنے والے کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

10۔ عقل تیز ہوتی ہے اور ذاکر پر ایسے ایسے معارف اور نکات کھلتے ہیں کہ وہ خود بھی حیران ہو جاتا ہے۔

11۔ تقویٰ پیدا ہوتا ہے۔

12۔ ذکر الٰہی کرنے سے اللہ تعالیٰ کی محبت بڑھتی ہے۔

تہجد میں اٹھنے کے تیرہ طریق

حضرت مصلح موعود نے کتاب میں تہجد میں اٹھنے کے 13 طریق بیان فرمائے جو درج ذیل ہیں:۔

1۔ عشاء کی نماز پڑھنے کے بعد کچھ عرصہ ذکر الٰہی کیا جائے۔

2۔ عشاء کی نماز کے بعد کسی سے کلام نہ کرے۔

3۔ تازہ وضو کر کے سوئے۔

4۔ سونے لگے تو ذکر کر کے سوئے۔

5۔ تہجد کے لئے اٹھنے کا مصمم ارادہ کرے۔

6۔ وتروں کو عشاء کے ساتھ نہ پڑھے۔

7۔ عشاء کی نماز کے بعد نفل پڑھنے شروع کردیں اور اتنی دیر تک پڑھیں کہ نماز میں ہی نیند آجائے۔

8۔ جن دنوں زیادہ نیند آئے نرم بستر ہٹا دیا جائے۔

9۔ سونے سے کئی گھنٹے پہلے کھانا کھالیا جائے۔

10۔ جب انسان رات کو سوئے تو ایسی حالت میں نہ ہو کہ جنبی ہو یا اسے کوئی غلاظت لگی ہو۔

11۔ بستر پاک وصاف ہو۔

12۔ میاں بیوی ایک بستر میں نہ سوئیں۔

13۔ سونے سے قبل دیکھنا چاہئے کہ ہمارے دل میں کسی کا کینہ یا بغض تو نہیں۔

(تلخیص 32 تا 36)

نماز میں توجہ قائم رکھنے کے طریق

حضرت مصلح موعود نے نماز میں توجہ قائم رکھنے کے بائیس طریق بیان فرمائے:۔

1۔ وضو۔

2۔ بیت الذکر میں نماز ادا کرنا۔

3۔ قبلہ کی طرف منہ کرنا۔

4۔ ندائے نماز۔

5۔ اقامت۔

6۔ صف بندی۔

7 نماز پڑھنے کی نیت

8۔ نماز باجماعت۔

9۔ نماز کی مختلف حالتیں۔

10۔ فرائض سے پہلے اور بعد میں سنن کا پڑھنا۔

11۔ آہستہ آہستہ لفظوں کو ادا کیا جائے۔

12۔ نماز میں اپنی نظر سجدہ کرنے کی جگہ کی طرف رکھی جائے۔

13۔ نمازی ارادہ کرے کہ نماز میں کسی خیال کو نہیں آنے دوں گا۔

14۔ ایاک نعبد وایاک نستعین کا تکرار کیا جائے۔

15۔ جب کھڑے ہوں تو یہ نیت کریں کہ رکوع تک کوئی خیال نہیں آنے دیں گے اور جب رکوع میں جائیں تو کہیں کہ کھڑے ہونے تک کوئی خیال نہ آنے دیں گے۔ اسی طرح ہر اقامت کے وقت نئی نیت کرلیا کریں۔(صفحہ 48)

16۔ خیالات کا خوب مقابلہ کیا جائے۔

17۔ جب گھر میں نوافل پڑھے جائیں تو اس قدر اونچی آواز سے قراءت پڑھنی چاہئے کہ آواز کانوں تک پہنچتی رہے۔

18۔ نماز پڑھتے وقت حرکات سے بچنا چاہئے۔

19۔ قیام اور رکوع اور سجدہ کی حالت میں چستی کی شکل رکھنی چاہئے۔

20۔ اگر کسی رکعت میں کوئی خیال پیدا ہو تو جب یہ معلوم ہو تو اسی جگہ سے پھر پڑھنا شروع کرے۔

21۔ لغو خیالات سے دماغ کو روک کر اعلیٰ اور مفید خیالات پر لگانا چاہئے۔

22۔ خدا تعالیٰ کی اس طرح عبادت کی جائے کہ گویا بندہ خدا کو دیکھ رہا ہے یا کم از کم یہ خیال ہو کہ خدا مجھے دیکھ رہا ہے۔(صفحہ 52)

حضرت مصلح موعود ان طریقوں کے بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں:۔

''یہ طریق جو محض خدا تعالیٰ کے احسان اور فضل سے میں نے آپ لوگوں کو بتائے ہیں ان کو معمولی نہ سمجھنا چاہئے بلکہ ان کو پورے طور پر عمل میں لاؤ اور یاد رکھو کہ اگر عمل میں لاؤ گے تو بہت برکت پاؤ گے''(صفحہ 52)

چند تربیتی اقتباسات

نماز سب سے ضروری ذکر ہے

نماز سب سے زیادہ ضروری اور اہم ذکر ہے کیونکہ اس میں کبھی انسان کھڑا ہو کر ذکر کرتا ہے اور کبھی رکوع میں، کبھی سجدہ میں، کبھی بیٹھ کر، پھر نماز میں قرآن کریم پڑھتا ہے، اور اس کے علاوہ اور ادبھی کرتا ہے۔ پس نماز سب ذکروں کی جامع ہے۔

وضو۔ نماز میں توجہ پیدا کرنے کا ایک طریق

شریعت (دین) نے بھی توجہ قائم رکھنے کے کچھ قانون مقرر کئے ہوئے ہیں۔ ان میں سے پہلا قانون وضو ہے جو ہر ایک نماز پڑھنے والے کو کرنا پڑتا ہے اس میں یہ حکمت ہے کہ انسان کے خیالات اور جذبات کو دوسروں تک پہنچانے کیلئے اللہ تعالیٰ نے کچھ ذرائع بنائے ہیں ان میں سے ایک اعصاب کا سلسلہ ہے۔ ان کے ذریعہ سے انسان کے خیالات اور جذبات کا اثر دوسری چیزوں پر پڑتا ہے اور وہ ایک راستہ کے طور پر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم آیۃ الکرسی پڑھ کر اپنے جسم پر پھونکتے تھے۔ کیا یہ لغو ہی تھا۔ ہرگز نہیں۔

بلکہ اصل بات یہ ہے کہ خیالات کا اثر اعصاب کے ذریعہ، آواز کے ذریعہ، پھونک کے ذریعہ، خیالات سے منتقل ہوتا ہے۔ پس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان تینوں طریق کو جمع کر لیتے۔ آیۃ الکرسی منہ سے پڑھتے پھر ہاتھوں پر پھونکتے پھر ہاتھ سارے جسم پر پھیر لیتے۔ غرض آواز، اعصاب، نظر اور پھونک وغیرہ خیالات کے باہر نکلنے کے راستے ہیں اسی وجہ سے دم کرنا بھی صلحاء سے ثابت ہے بلکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی مروی ہے۔ پس چونکہ اعصاب کے ذریعہ خیالات نکلتے اور پراگندہ ہو جاتے ہیں ان کو قابو میں رکھنے کیلئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وضو کا حکم دیا ہے۔ اور چونکہ ان کے نکلنے کے بڑے بڑے مرکز ہاتھ پاؤں اور منہ ہیں۔ اور تجربہ کیا گیا ہے کہ جب ان پر پانی ڈالا جائے تو خیالات کی رو جو ان سے نکل رہی ہوتی ہے وہ بند ہو جاتی ہے اور خیالات نکلنے رک جاتے ہیں۔ یہ ایک ثابت شدہ مسئلہ ہے۔ اور وضو کی اغراض میں ایک غرض یہ بھی ہے۔ وضو میں اور بھی کئی ایک حکمتیں ہیں لیکن ایک یہ بھی ہے کہ اس طرح خیالات کی رو رک جاتی ہے اور جب رو رک جاتی ہے تو سکون حاصل ہو جاتا ہے اور جب سکون حاصل ہو جاتا ہے تو توجہ قائم رہ سکتی ہے۔ پس وضو توجہ کے قائم رکھنے کے لئے ایک اعلیٰ درجہ کا ذریعہ ہے۔ لیکن جب وضو کرنے بیٹھو تو ساتھ ہی یہ بھی خیال رکھو کہ ہم ایسا پراگندہ خیالات کے روکنے کیلئے کر رہے ہیں۔ جب ایسا کرو گے تو نماز میں سکون حاصل ہو جائے گا اور خیالات تمہاری توجہ کو پراگندہ نہیں کرسکیں گے۔

احسان - نماز میں توجہ کا ایک طریق

یہ بھی ایک عظیم الشان طریق ہے اور روحانیت کے اعلیٰ کمال پر پہنچاتا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا تھا کہ احسان کیا ہے۔ آپ نے فرمایا (-) (بخاری کتاب الایمان باب سوال جبریل النبی عن الایمان والاسلام والاحسان وعلم الساعة) خدا تعالیٰ کی اس طرح عبادت کی جائے کہ گویا بندہ خدا کو دیکھ رہا ہے یا کم از کم یہ خیال ہو کہ خدا مجھے دیکھ رہا ہے۔ پس جب نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہو تو یہی نقشہ اپنی آنکھوں کے سامنے جماؤ کہ گویا خدا تعالیٰ کے حضور کھڑے ہو اور وہ تمہیں سامنے دکھائی دے رہا ہے۔ کسی شکل میں نہیں بلکہ اپنے جلال اور عظمت کے ساتھ۔ اس طرح خدا تعالیٰ کی عظمت اور جبروت دل میں بیٹھ جاتی ہے اور نفس سمجھ لیتا ہے کہ ایسے وقت میں اسے کوئی لغو حرکت نہیں کرنی چاہئے۔ پھر اگر خدا کو نہ دیکھ سکو تو کم از کم اتنا تو یقین ہو کہ خدا مجھے دیکھ رہا ہے اور میرے دل کے تمام خیالات کو پڑھ رہا ہے۔ انسان دیکھے کہ اس وقت جب کہ میں زبان سے الحمدللہ کہہ رہا ہوں میرا دل بھی الحمدللہ کہہ رہا ہے یا کسی اور خیال میں مشغول ہے۔ اور اگر دل کسی طرف متوجہ ہے تو اس کو ملامت کرے اور اپنی زبان کے ساتھ شامل کرلے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو بندہ دو رکعت بھی ایسی پڑھتا ہے کہ ان میں اپنے نفس سے کلام نہیں کرتا اس کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اب غور کرو کہ وہ انسان جس کو ہمیشہ ہی یہ حالت میسر ہو وہ کس قدر فضیلت حاصل کرلے گا۔

مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا کا 18واں سالانہ اجتماع

رپورٹ: ثاقب محمود عاطف صاحب۔ ناظم اعلیٰ اجتماع

محض خدا تعالیٰ کے فضل واحسان سے مجلس خدام الاحمدیہ آسٹریلیا کا 18واں سالانہ اجتماع اپنی اعلیٰ دینی روایات کے مطابق مورخہ 29 اور 30 ستمبر 2001ء کو بیت الھدیٰ سڈنی میں منعقد ہوا۔ خدام اور اطفال کے اس سالانہ اجتماع میں سڈنی کی مجالس کے علاوہ ایڈیلیڈ، برزبین، میلبورن اور کینبرا کے خدام اور اطفال نے شرکت کی۔ حسب سابق اس سال بھی اجتماع کے متعلقہ امور کو بخوبی سرانجام دینے کے لئے بیس مختلف شعبہ جات بنائے گئے۔ ہر شعبہ کے ناظم کے ساتھ معاونین کی بڑی تعداد نے دن رات نہایت محنت اور جانفشانی سے کام کیا۔ اجتماع میں شرکت کے لئے مہمانوں کی آمد اجتماع سے چند دن قبل شروع ہو گئی تھی۔ اجتماع سے پہلے، دوران اور بعد میں بھی لنگر خانہ حضرت مسیح موعود سے مہمانوں کی تواضع کی جاتی رہی۔ اجتماع کی کامیابی کیلئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں دعا کی غرض سے خط لکھا گیا۔

28 ستمبر بروز جمعۃ المبارک نماز مغرب وعشاء کی نمازوں کے بعد مجلس شوریٰ کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجتماع کے دنوں میں نماز تہجد باجماعت ادا کی جاتی رہی اس کے علاوہ درس قرآن وحدیث و ملفوظات حضرت مسیح موعود کا سلسلہ بھی جاری رہا۔

پرچم کشائی

مورخہ 29 ستمبر کو صبح 9 بجے پرچم کشائی کی پروقار تقریب منعقد ہوئی۔ پچھلے چند سالوں سے یہ روایت چلی آرہی ہے کہ جس مجلس کی نمائندگی سب سے زیادہ ہو اس کی حوصلہ افزائی کیلئے وہاں کے قائد مجلس کو آسٹریلیا کا قومی پرچم لہرانے کا اعزاز دیا جاتا ہے۔ صدر مجلس خدام الاحمدیہ محترم ڈاکٹر عمر شہاب خان صاحب نے لوائے خدام الاحمدیہ لہرایا جبکہ آسٹریلیا کا پرچم محترم رانا منور احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے لہرایا۔ پرچم کشائی کے بعد محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ آسٹریلیا نے دعا کروائی، دعا کے بعد مکرم سید فواض احمد صاحب نے نظم "خدام احمدیت" پیش کی اور اطفال کے ایک گروپ نے آسٹریلیا کا قومی ترانہ پیش کیا۔

افتتاحی تقریب

اجتماع کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز صبح ساڑھے نو بجے بیت الھدیٰ کے بالائی ہال میں ہوا۔ مکرم مبشر احمد جاوید صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت کی، تلاوت کے بعد صدر خدام الاحمدیہ آسٹریلیا نے خدام کا عہد دہروایا مکرم محمد شفیق صاحب نے حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام پیش کیا جس کے بعد محترم صدر صاحب نے خدام اور اطفال سے افتتاحی خطاب فرمایا۔ آپ کے خطاب کے بعد اطفال کے جسمانی مقابلہ جات شروع ہوئے جن میں 50 میٹر دوڑ، تین ٹانگ دوڑ، لانگ جمپ اور رسہ کشی وغیرہ شامل تھے۔ ساتھ ہی خدام الاحمدیہ کے علمی مقابلہ جات شروع ہوئے۔ جن میں تلاوت، حفظ قرآن اور تقریر کے مقابلہ جات شامل تھے۔ نماز ظہر وعصر اور کھانے کے وقفہ کے بعد اطفال الاحمدیہ کے علمی مقابلہ جات ہوئے جن میں تلاوت، حفظ قرآن اور تقاریر کے مقابلہ جات کروائے گئے۔ دوسری طرف خدام کے ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے جن میں لانگ جمپ، گولہ پھینکنے اور رسہ کشی شامل تھے۔ رسہ کشی کے مقابلہ جات میں جوش وخروش دیکھنے سے تعلق رکھتا تھا۔ خدام کی کثیر تعداد نے یہ مقابلہ جات دیکھے۔ یہ مقابلہ جات (بیت الذکر) کے ساتھ ملحقہ گراؤنڈ میں منعقد ہوئے۔ اس کے بعد خدام فٹ بال کے میچ کے لئے دوسری گراؤنڈ میں گئے۔ جہاں 100 میٹر دوڑ اور تین ٹانگ کے مقابلے کے علاوہ فٹ بال کے میچز کھیلے گئے۔ اندھیرا ہو جانے کے باعث فٹ بال کے میچز فلڈ لائٹ (Flood Light) میں مکمل کئے گئے۔ نماز مغرب وعشاء اور کھانے کے وقفہ کے بعد دینی معلومات اور بیت بازی کے دلچسپ مقابلہ جات شروع ہوئے۔ خدام کی ایک کثیر تعداد نے یہ مقابلہ جات دیکھے اور سنے۔ محترم امیر صاحب نے از راہ شفقت اجتماع کی تمام کارروائی میں شرکت فرمائی اور دینی معلومات کے مقابلہ جات میں بھی رات گئے تک تشریف فرما رہے اور خدام کی حوصلہ افزائی فرماتے رہے۔ اجتماع کے دوسرے دن نماز تہجد اور فجر کی ادائیگی کے بعد والی بال کے میچز شروع ہوئے جو کہ صبح 8 بجے تک جاری رہے۔

دوسرا اجلاس

مورخہ 30 ستمبر صبح 8:30 بجے خاکسار کی صدارت میں دوسرے اجلاس کا آغاز ہوا۔ مکرم رانا اعجاز احمد صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت کی جس کے بعد نظم خوانی کے مقابلہ جات شروع ہوئے۔ نظم کے مقابلہ کے بعد محترم قمر داؤد کھوکھر صاحب مربی سلسلہ نے خدام سے خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے خطاب میں قرب الٰہی کے ذرائع بتائے اور ان میں دو کا تفصیل سے ذکر فرمایا جن میں قیام نماز اور تلاوت قرآن کریم شامل ہیں۔ اپنے خطاب میں قرآن وحدیث کے علاوہ آپ نے صحابہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور رفقاء حضرت مسیح موعود کی نمازوں اور تلاوت قرآن کے دلکش واقعات بیان فرمائے۔ محترم مولانا محمود احمد صاحب شاہد امیر آسٹریلیا نے خدام کو بعض انتظامی امور کے متعلق نصیحت فرمائی۔ دوسری طرف اطفال کے اجتماع گاہ میں ان کا علیحدہ اجلاس ہوا۔ تلاوت قرآن اور نظم کے بعد مکرم منیر احمد صاحب مربی اطفال نے اطفال سے خطاب فرمایا۔ اور اطفال کے مختلف علمی اور ورزشی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ آج کے دن خدام الاحمدیہ کے کرکٹ کے میچز ہوئے۔

اختتامی تقریب

مورخہ 30 ستمبر 2001ء سہ پہر 4 بجے اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں بلیک ٹاؤن کونسل کے ڈپٹی میئر نے شرکت کی۔ اختتامی تقریب کا آغاز مکرم بشیر احمد صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا اور صدارت محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ آسٹریلیا نے کی۔ جس کے بعد مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے خدام کا عہد دہروایا۔ حضرت مصلح موعود کا منظوم پاکیزہ کلام "بڑھتی رہے خدا کی محبت خدا کرے" خاکسار (ثاقب محمود عاطف) نے پیش کیا۔ بعد ازاں مکرم صدر مجلس نے مجلس کی سالانہ رپورٹ پیش کی۔ جس کے بعد تقریب تقسیم انعامات ہوئی۔ ڈپٹی میئر نے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ اس سال کارکردگی کے لحاظ سے مجلس ایڈیلیڈ اول قرار پائی، لہٰذا اس مجلس کو علم انعامی کا حقدار ٹھہرایا گیا۔ تقسیم انعامات کے بعد ڈپٹی میئر نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے جماعت کی خدمات کو سراہا۔ آخر پر محترم امیر صاحب نے خدام اور اطفال سے اختتامی خطاب فرمایا۔ آپ نے اپنے خطاب میں سب مہمانوں کی آمد کا شکریہ ادا کیا اور اجتماع کے جملہ انتظامات کی تعریف فرمائی۔ آپ نے اپنے خطاب میں شامل ہونے والوں کیلئے دعائیں بھی کیں اور ان کو سفر کے متعلق ہدایات سے بھی نوازا۔ جس کے بعد محترم امیر صاحب نے اجتماعی دعا کروائی اور یہ بابرکت محفل اپنے اختتام کو پہنچی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

(الفضل انٹرنیشنل 22 فروری 2002ء)

مذہب ایک سائنس ہے

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

اس وقت خدا تعالیٰ نے مذہبی امور کو قصے اور کتھا کے رنگ میں نہیں رکھاہے۔ بلکہ مذہب کو ایک سائنس (علم) بنادیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ یہ زمانہ کشف حقائق کا زمانہ ہے جبکہ ہر بات کو علمی رنگ میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ میں اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ ہر اعتقاد کو اور قرآن کریم کے قصص کو علمی رنگ میں ظاہر کروں۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 174)

تبصرہ کتب

سوانح فضل عمر

جلد چہارم

نام کتاب: سوانح فضل عمر جلد چہارم
مؤلف: مکرم عبدالباسط شاہد صاحب
ناشر: فضل عمر فاؤنڈیشن
تعداد صفحات: 545

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اللہ تعالیٰ کی طرف سے صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت تھے اور سخت ذہین وفہیم قرار دیئے گئے تھے۔ آپ کی سوانح احباب جماعت کے لئے مشعل راہ ہیں۔ فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے سوانح فضل عمر کی چوتھی جلد شائع ہوئی ہے۔ جس کو مکرم مولانا عبدالباسط شاہد صاحب نے تالیف کیا ہے۔ پہلی دو جلدیں حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی تالیف کردہ ہیں۔ اس جلد میں حضرت فضل عمر کے سوانح کا حصہ مکمل ہوگیا ہے۔

سوانح فضل عمر کی جلد چہارم میں حضرت سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی کی خلافت جوبلی تقریب کے زمانہ سے لے کر وفات تک کے حالات درج کئے گئے ہیں۔ یہ دور حضرت مصلح موعود کی کامیاب وکامران زندگی کے اہم واقعات پر مشتمل ہے جس میں تقریب خلافت جوبلی 1939ء پھر تحریک پاکستان کا تاریخی دور جس میں جماعت احمدیہ نے قائداعظم محمد علی جناح کی بھرپور مدد کی اور اس تحریک کے مختلف مراحل پر مدد اور راہنمائی کی گئی۔ تقسیم ہندوستان کے بعد ہجرت کے پُر آشوب حالات جماعت کو پیش آئے اور مرکز احمدیت سے ہجرت کر کے پاکستان میں آنا پڑا اور ان بے سروسامانی کے حالات میں جس اولوالعزمی کا مظاہرہ حضرت مصلح موعود نے فرمایا اور پھر جماعت کے لئے ربوہ کی سرزمین خریدی گئی اور ایک خوبصورت شہر بے آب وگیاہ وادی میں بسایا۔ یہ حضرت مصلح موعود کا ایک عظیم کارنامہ تھا۔ اس کارنامے کے حالات وواقعات اس سوانح میں درج ہیں۔

جنگ عظیم دوم کے بعد پوری دنیا میں غیر معمولی تبدیلیاں رونما ہوئیں تقسیم ہندوستان، عرب ریاستوں کا قیام اور مختلف ممالک میں آزادی کی تحریکات چلیں۔ ان مواقع پر بین الاقوامی فورم پر لبنان، عراق، انڈونیشیا کی آزادی کے لئے جماعت احمدیہ کی خدمات اور مسئلہ فلسطین کے بارہ میں بروقت انتباہ اور اس مسئلہ کے لئے جامع راہنمائی جماعت احمدیہ کی تاریخ کے سنہری باب ہیں جن کی تفصیلات اس جلد میں درج کی گئی ہیں۔

1953ء میں پاکستان میں جماعت احمدیہ کے معاندین کی طرف سے ایک شورش برپا کر دی گئی اور جماعت کے لئے عرصہ حیات تنگ کرنے کی کوششیں کی گئیں۔ اس پرآشوب دور میں حضرت سیدنا فضل عمر نے کس طرح اپنی محبوب جماعت کی راہنمائی کی اور اس تحریک کا نتیجہ اور انجام کیا ہوا ان کی تفصیلات بھی اس میں بیان کی گئی ہیں۔

حضرت مصلح موعود کے بارہ میں پیشگوئی میں یہ الفاظ بھی تھے کہ "وہ علوم ظاہری وباطنی سے پُر کیا جائے گا"۔ آپ کا وجود علم وعرفان کا ایک بحر بیکراں تھا۔ آغاز جوانی سے ہی تحریر وتقریر کا سلسلہ شروع کر دیا تھا چنانچہ 1906ء کے جلسہ سالانہ میں جبکہ آپ کی عمر 17 سال تھی آپ نے معرکۃ الآراء خطاب فرمایا اور پھر یہ سلسلہ تحریر تشحیذ الاذہان میں شروع ہوا اور پھر خلافت سے قبل 1913ء میں محض 24 سال کی عمر میں قادیان سے اخبار الفضل جاری فرمایا۔ آپ کی تصانیف وتقاریر کی فہرست طویل ہے سوانح فضل عمر کی جلد چہارم کے ص 472 سے ص 496 تک سیدنا حضرت فضل عمر کی تصانیف، مضامین اور تقاریر کی فہرست شائع کی گئی ہے۔

حضرت مصلح موعود کے دور خلافت میں کئی ابتلاؤں کے دور آئے۔ کئی اندرونی وبیرونی فتنوں نے سراٹھایا لیکن محض خدا کی دی ہوئی نصرت سے آپ نے خلافت کو استحکام دیا اور اللہ تعالیٰ کا وعدہ خلافت کے متعلق بار بار پورا ہوا کہ وہ خوف کی حالت کو امن میں بدل دے گا۔ استحکام خلافت کے لئے احمدیت کے لئے خدائی نصرت کے جلوے سوانح فضل عمر کی جلد چہارم کی زینت ہیں۔ کتاب کے آخری تین صفحات میں حضرت فضل عمر کی حیات طیبہ ایک نظر میں پیدائش سے سفر آخرت تک درج کی گئی ہے۔

پیشگوئی پسر موعود کا عظیم الشان نشان جو حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کیا گیا اس پیشگوئی کے مندرجات کا ظہور حرف بہ حرف حضرت سیدنا فضل عمر کی ذات پر ہوا۔ اس کی جھلکیاں سوانح فضل عمر میں دکھائی دیں گی۔ تاریخ احمدیت کے تابناک واقعات اور اولوالعزم خلیفہ کے یادگار دور کے ایک حصے کو سوانح فضل عمر جلد چہارم میں بیان کیا گیا ہے جو یقیناً تمام احباب کے لئے مشعل راہ اور ایمان افروز ہوگا۔

(ایم۔ ایم۔ طاہر)

انتصار احمد نذر صاحب

راولپنڈی کے دواحمدی نوجوانوں کی بے مثال قربانی

نالہ لئی میں دوسروں کو بچاتے ہوئے اپنی جانیں وار دیں

حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے "مرا مقصود ومطلوب وتمنا خدمت خلق است"۔ اسی نیک اور پاک تعلیم کا یہ اثر ہے کہ احمدی احباب اور خصوصاً نوجوان ہر آفت اور مصیبت کے وقت دیوانہ وار خدمت اور شجاعت کی بے مثال تاریخ رقم کرنے کے لئے ہمہ تن تیار رہتے ہیں۔ جماعت کی تاریخ میں سینکڑوں ہزاروں واقعات ایسے گزر چکے ہیں جن میں آپ کو خدمت خلق کی تاریخی داستانیں نظر آئیں گی۔ ذیل میں دو ایسے واقعات پیش کئے جا رہے ہیں جن میں دو احمدی نوجوانوں نے نالہ لئی میں دوسروں کو ڈوبتے ہوئے دیکھا اور انہیں بچانے کے لئے پانی میں کود پڑے۔ اور دونوں دفعہ وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو گئے مگر اپنے آپ کو نہ بچا سکے۔

حفیظ احمد صاحب

(27 جولائی 1956ء)

27 جولائی 1956ء کی صبح کو راولپنڈی میں تیز بارش ہوئی ڈھنگی محلہ کے ایک احمدی نوجوان حفیظ احمد صاحب ابن چوہدری محمد ابراہیم صاحب جو C.O.D راولپنڈی میں ملازم تھے حسب معمول اپنے گھر سے تیار ہو کر اپنی ڈیوٹی پر چلے گئے رات بھر بارش کی وجہ سے وہ دفتر سے ایک گھنٹہ لیٹ ہو گئے تھے اسی وجہ سے اپنے دفتر کے گیٹ پر پہنچ کر انہیں اندر جانے کی اجازت نہ مل سکی۔ چنانچہ وہ واپس آ گئے واپسی پر انہوں نے نالہ لئی کے قریب پانی کے تماشائیوں کا ہجوم دیکھا آپ بھی وہاں پہنچ گئے اسی دوران ایک طرف سے شور اٹھا کہ دیکھو یہ لڑکا پانی میں گر گیا اور ڈوب رہا ہے تماشائی ایک دوسرے کا منہ دیکھنے لگے مگر کسی نے جرات نہ کی کہ ڈوبتے کو بچا سکیں حفیظ احمد صاحب نے انسانی ہمدردی کے جوش میں کہا کہ میں لڑکے کو بچاؤں گا تب انہوں نے ایک رسہ کمر میں باندھا اور لوگوں سے کہا کہ وہ رسہ پکڑیں یہ کہہ کر حفیظ صاحب نے اس خوفناک پانی میں چھلانگ لگا دی وہ کافی دیر طوفانی لہروں کا مقابلہ کرتے رہے اور آخر کار اس لڑکے کو کنارے پر لگانے میں کامیاب ہو گئے اب ان کا اپنے آپ کو بچانا باقی تھا پانی کا چڑھاؤ یکدم تیز ہوگیا اور طوفانی لہریں شدت اختیار کر گئیں رسہ پکڑنے والے پانی کے چڑھاؤ سے ڈر گئے اور رسہ چھوڑ کر پیچھے ہٹ گئے حفیظ صاحب ان طوفانی لہروں اور پانی کے تھپیڑوں کا کافی دیر مقابلہ کرتے رہے مگر ان کا رسہ بجلی کے ایک کھمبے سے لپٹ گیا اور ان کی زندگی اور موت کے درمیان حائل ہوگیا انہوں نے بڑے زور سے رسے کو جھٹکے مارے اور وہ اس میں کامیاب بھی ہو گئے مگر متواتر دو گھنٹے اس خطرناک پانی کا مقابلہ کرتے کرتے ان کے ہاتھ پاؤں ہمت ہار گئے تھے آخر ایک اور شدید طوفانی لہر انہیں ساتھ بہا کر لے گئی اور اس طرح اس خونی ندی نے ایک باہمت احمدی نوجوان کی جان لے لی۔

تماشائی دور کھڑے یہ سب کچھ دیکھ رہے تھے مگر کسی نے ہمت نہ کی کہ وہ اس بہادر نوجوان کی کچھ مدد کر سکیں جب یہ احمدی نوجوان اپنے آپ کو لہروں کے حوالے کر چکا تب چند خدا ترس لوگوں نے اس کی لاش کا تعاقب کیا اور تین گھنٹے کی مسلسل کوشش سے لاش کو پانی سے نکالا۔

حفیظ احمد صاحب کے ڈوبنے کی اطلاع ان کے گھر 9 بجے صبح پہنچا دی گئی ان کے والد ڈیوٹی پر گئے ہوئے تھے محلے کے دو احمدی نوجوان موقعہ پر جلدی پہنچ گئے جنہوں نے دو غیر احمدی احباب کی مدد کے ساتھ لاش کو گھر پہنچایا۔

اس اچانک اندوہناک حادثہ سے کہرام مچ گیا شہر اور حلقہ صدر کے احباب اور مستورات حفیظ صاحب کے گھر پہنچ گئیں اور کوئی آنکھ نہ تھی جو پرنم نہ ہو اور کوئی دل نہ تھا جو اس جواں موت کو دیکھ کر خون کے آنسو نہ بہا رہا ہو۔ حفیظ صاحب کی لاش دیکھ کر ایسے معلوم ہوتا تھا کہ جیسے وہ کوئی کارنمایاں انجام دے کر میٹھی نیند سو رہے ہوں۔

انہوں نے بلاشبہ ایک بڑا کام انجام دیا انہوں نے اپنی عزیز جان کی قربانی دے کر ایک انسانی جان بچالی۔

اس مثالی قربانی کی خبر راولپنڈی کے اخبارات میں شائع ہوئی۔ دوسرے روز دوپہر 2 بجے ان کی لاش کومری روڈ پہنچایا گیا جہاں سے انہیں جنازہ کی شکل میں مقامی قبرستان تک پہنچایا گیا وہاں مکرم محمد عالم صاحب سابق امیر راولپنڈی نے جنازہ پڑھایا اور سوا چار بجے انہیں سپرد خاک کر دیا گیا۔

(روزنامہ الفضل 8 اگست 1956ء)

سہیل اظہر صاحب

(23 جولائی 2001ء)

23 جولائی کو راولپنڈی اسلام آباد میں خوفناک بارش ہوئی جس نے بارش کی شدت کے سوسالہ ریکارڈ توڑ دیئے۔ اس سے قبل کم وقت میں اتنی زیادہ بارش کبھی نہیں ہوئی۔ اس شدید بارش سے راولپنڈی کے ندی نالوں میں پانی کا بہاؤ یکدم تیز ہوگیا۔ خاص طور پر نالہ لئی میں سیلابی پانی کی آمد کے بعد اس کی تیزی اور

باقی صفحہ 6 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33890 میں تنزیلہ انجم بنت جاوید اقبال انجم قوم کھوکھر پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ تنزیلہ انجم ڈی سی روڈ امیر پارک گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال انجم امیر پارک گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342

مسل نمبر 33891 میں غلام عائشہ زوجہ مکرم دلپذیر صاحب قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولکھ سٹریٹ امیر پارک ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی -/30000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی وزنی ایک تولہ 10 ماشہ مالیتی -/10300 روپے۔ 3۔ حق مہر وصول شدہ -/200 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/40500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ غلام عائشہ ساکن اولکھ سٹریٹ امیر پارک گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 محمد شریف وصیت نمبر 31132 گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم وصیت نمبر 30366 پسر موصیہ

مسل نمبر 33892 میں آصفہ انجم بنت جاوید اقبال انجم قوم کھوکھر پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر 1 امیر پارک ڈی سی روڈ گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ آصفہ انجم ساکن گلی نمبر 1 امیر پارک ڈی سی روڈ گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 جاوید اقبال انجم وصیت نمبر 26021 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342

مسل نمبر 33893 میں ارشاد بیگم زوجہ حکیم بشیر احمد صاحب قوم وینس پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1979ء ساکن محلہ غازی عباس شہر و ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ رہائشی دو عدد برقبہ 9 مرلہ واقع محلہ غازی عباس گوجرانوالہ مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ 3۔ ایک سیٹ طلائی جھمکے وزنی آدھا تولہ مالیتی -/3000 روپے۔ اور کوکا طلائی مالیتی -/200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ارشاد بیگم زوجہ حکیم بشیر احمد محلہ غازی عباس گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342 گواہ شد نمبر 2 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846

مسل نمبر 33894 میں حکیم بشیر احمد ولد حکیم محمد رمضان قوم وینس پیشہ حکمت عمر 75 سال بیعت 1970ء ساکن محلہ غازی عباس نزد اعوان چوک شہر و ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع محلہ غازی عباس مالیتی -/250000 روپے۔ 2۔ ایک رہائشی پلاٹ برقبہ پونے سات مرلہ واقع غازی عباس مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حکیم بشیر احمد گلی نمبر 2 محلہ غازی عباس نزد اعوان چوک گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342 گواہ شد نمبر 2 شہزاد گلزار وصیت نمبر 28846

مسل نمبر 33895 میں عاطفہ میر زوجہ میر محمد اسجد صاحب قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 138-B ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ 2۔ زیور طلائی وزنی 7 تولہ مالیتی -/42000 روپے۔ 3۔ دوکان برقبہ 3 مرلہ کا 1/2 حصہ میرے نام ہے مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عاطفہ میر B-138 ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342 گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس وصیت نمبر 30002

مسل نمبر 33896 میں طاہر محمود ولد حکیم محمد الیاس قوم وینس باجوہ پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ رمضان پورہ نوشہرہ روڈ ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ کاروباری سرمایہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود محلہ رمضان پورہ نوشہرہ روڈ گوجرانوالہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد اکرام وصیت نمبر 31342 گواہ شد نمبر 2 شہزاد وصیت نمبر 28846

بقیہ صفحہ 5

شدت میں کئی گنا اضافہ ہو گیا۔ اس طوفان میں راولپنڈی کے احمدی خادم مکرم سہیل اظہر صاحب نے خدمت خلق کے دوران جان قربان کر دی۔ موصوف بہترین تیراک تھے، ایک خاتون کے شور مچانے پر کہ اس کا بچہ ڈوب رہا ہے، اسے بچاؤ، سہیل اظہر صاحب نے فوراً اس عورت کے لخت جگر کو بچانے کے لئے پانی میں چھلانگ لگائی وہ اسے بچانے میں کامیاب تو ہو گئے لیکن نالہ لئی کی تند و تیز لہروں کے سامنے توازن برقرار نہ رکھ سکے اور بے قابو ہو کر شدید لہروں میں ڈوب کر وفات پا گئے اور خدمت خلق کے میدان میں نئے باب کا اضافہ کر دیا۔

یہ واقعہ 23 جولائی کی شام چھ بجے پیش آیا اور ان کی نعش قریباً ساڑھے چار گھنٹے بعد ملی۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ مورخہ 24 جولائی 2001ء کو بعد نماز ظہر محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے بیت المبارک ربوہ میں ان کا جنازہ پڑھایا۔ اور قبرستان نمبر 1 میں تدفین ہوئی۔ مرحوم کے والد مکرم انیس احمد صاحب چند سال پیشتر وفات پا گئے تھے۔ تین بھائیوں میں سے بڑے تھے اور بی کام کے سٹوڈنٹ تھے۔ ان کی عمر 23 سال تھی۔ اور بہت صحت مند خوبصورت نوجوان تھے۔

(روزنامہ الفضل 27 جولائی 2001ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 29 / مارچ 2002ء

12-35 a.m	عربی سروس
1-35 a.m	مجلس سوال وجواب
2-35 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
3-30 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
4-30 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 a.m	تلاوت - درس حدیث - خبریں
6-00a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	مجلس عرفان
7-30 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس (کبڈی)
8-20 a.m	تاریخی میری لینڈ
9-20 a.m	سیرۃ النبیؐ
10-00 a.m	ہومیو پیتھی کلاس
11-15 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	سرائیکی سروس
1-40 p.m	مجلس عرفان
2-40 p.m	روشنی کا سفر
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 p.m	تلاوت - درس ملفوظات - خبریں
6-00 p.m	خطبہ جمعہ (براہ راست)
7-00 p.m	بنگالی ملاقات
8-05 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-15 p.m	چلڈرنز کارنر
9-35 p.m	فرانسیسی سروس
10-35 p.m	جرمن سروس
11-40 p.m	لقاء مع العرب

ہفتہ 30 / مارچ 2002ء

12-45a.m	عربی سروس
1-45 a.m	مجلس عرفان
2-40 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
3-40 a.m	ہومیو پیتھی کلاس
5-05 a.m	تلاوت - درس حدیث - خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-25 a.m	مجلس سوال وجواب
7-35 a.m	کہکشاں
8-15 a.m	اردو کلاس
9-30 a.m	فرانسیسی سیکھیے
9-55 a.m	جرمن ملاقات
11-15 a.m	لقاء مع العرب
12-20 p.m	سفر ہم نے کیا
12-40 p.m	ماریشین سروس
1-35 p.m	درس القرآن
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	تقریر
5-05 p.m	تلاوت - درس حدیث - خبریں
5-50 p.m	اردو کلاس
7-15 p.m	بنگالی پروگرام
8-15 p.m	چلڈرنز کلاس
9-25 p.m	چلڈرنز کارنر
9-50 p.m	فرانسیسی سروس
10-50 p.m	جرمن سروس
11-55 p.m	لقاء مع العرب

اتوار 31 / مارچ 2002ء

1-00 a.m	عربی سروس
1-30 a.m	مجلس سوال وجواب
2-30 a.m	چلڈرنز کلاس
3-30 a.m	جرمن ملاقات
4-30 a.m	سفر ہم نے کیا
5-05 a.m	تلاوت - سیرت النبیؐ - خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کلاس
6-30 a.m	مجلس سوال وجواب
7-30 a.m	حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کتب کا تعارف
8-15 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-20 a.m	اردو اسباق
10-00 a.m	لجنہ کی حضور سے ملاقات
11-05 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	سپینش سروس
1-45 p.m	مشاعرہ
2-45 p.m	تاریخ احمدیت
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 p.m	تلاوت - سیرۃ النبیؐ - خبریں
6-00 p.m	مجلس عرفان
7-00 p.m	بنگالی پروگرام
8-00 p.m	لجنہ کی حضور سے ملاقات
9-00 p.m	چلڈرنز کلاس
9-35 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
10-30 p.m	جرمن سروس

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

☼ محترمہ رضیہ درد عاطف صاحبہ ربوہ لکھتی ہیں۔ خاکسار کے بیٹے مکرم حامد مقصود عاطف صاحب مربی سلسلہ ایوری کوسٹ مغربی افریقہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 14 جنوری 2002ء بروز سوموار بیٹی عطا فرمائی ہے جو وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام مکرم "خلود عاطف" عطا فرمایا ہے نومولودہ مکرم پروفیسر مسعود احمد صاحب عاطف مرحوم کی پوتی اور مکرم محمد ریاض صاحب مرحوم کوٹلی آزاد کشمیر کی نواسی ہے۔ احباب سے بچی کے نیک اور خادمہ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

☼ مکرم فضل احمد ناز صاحب معلم اصلاح وارشاد مقامی چوہر مغلیاں ضلع شیخوپورہ لکھتے ہیں خاکسار کی خوشدامنہ محترمہ سردار بی بی صاحبہ بعمر 72 سال 20 مارچ 2002ء کو وفات پاگئیں۔ آپ مکرم احمد دین صاحب سیکرٹری مال مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ کی اہلیہ تھیں۔ خاکسار نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحومہ مخلص اور دیندار تھیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

☼ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ سمن آباد لاہور عرصہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☼ مکرم مبشر احمد ضیاء صاحب محاسب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☼ محترمہ امۃ القیوم قدسیہ صاحبہ اہلیہ مکرم میاں محمد صدیق صاحب دارالنصر غربی الف کا فضل عمر ہسپتال میں پتے کا آپریشن ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپریشن کامیاب ہوا ہے۔ مگر مزید پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☼ مکرم ملک محمد انور صاحب ناصر آباد غربی ربوہ لکھتے ہیں میرے بیٹے مکرم ملک طلال احمد کی آنکھوں کا آپریشن مورخہ 26 مارچ 2002ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہوگیا ہے۔ آپریشن اللہ کے فضل سے ہر لحاظ سے کامیاب رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ اور شفاء کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

میٹرک کے امتحان سے فارغ طلباو طالبات اور ان کے

والدین متوجہ ہوں

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے؟

1- میٹرک کے بعد ہمارے 80 فیصد سٹوڈنٹس کالج کی تعلیم میں کیوں ناکام ہو جاتے ہیں۔

2- جو کامیاب ہوتے ہیں وہ بھی نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کرپاتے؟

3- ہمارے تعلیم یافتہ نوجوان کیوں بے روزگار رہتے ہیں؟

☆ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں سکول کی سطح کی تعلیم کے دوران سٹوڈنٹس کی ضروری خصوصاً ریاضی اور انگلش کی بنیاد انتہائی کمزور رہ جاتی ہے اور اسی بنیادی کمزوری کی وجہ سے وہ کالج کی سطح پر ایڈوانس سٹڈیز میں کارکردگی نہیں دکھا سکتے۔

یاد رکھیئے

☆ بنیادی ریاضی (Maths) اور انگلش پڑھنے، لکھنے اور بولنے میں مہارت کے بغیر کمپیوٹر کی تعلیم و تربیت بھی کوئی معنی نہیں رکھتی اسی لئے نیشنل کالج اب میٹرک کے امتحان سے فارغ طلباو طالبات کیلئے پیش کرتا ہے

فاؤنڈیشن کورس

☆ اس کورس میں میٹرک کے امتحان سے فارغ طلباو طالبات کو علیحدہ علیحدہ کلاسز میں

1- ریاضی (Maths) اور انگلش کے چھٹی سے میٹرک کے کورسز کی Revision اس طرح کرائی جائے گی کہ کالج کی تعلیم شروع کرنے سے پہلے ان دو اہم ترین مضامین میں ان کی بنیاد مضبوط ہو سکے۔

2- ان کو انگلش پڑھنے، لکھنے اور بولنے میں مہارت دلائی جائے گی۔

3- ان کو کمپیوٹر کی بنیادی تربیت دی جائے گی۔ اور فرسٹ ایئر لیول کا کمپیوٹر کورس ایڈوانس پڑھا دیا جائے گا۔

4- فرسٹ ایئر لیول کا ریاضی (Maths) کا کورس ایڈوانس پڑھا دیا جائے گا۔

یہ فاؤنڈیشن کورس 15/اپریل 2002ء سے شروع ہوگا۔

☆ اس کا دورانیہ چار ماہ ہوگا۔ تربیتی کلاس جائن کرنے کی سہولت مہیا کی جائے گی۔ ربوہ سے باہر کے سٹوڈنٹس کو معیاری ہاسٹل کی سہولت فری دی جائے گی۔

نیشنل کالج 23- شکور پارک ربوہ فون: 212034

Neosat نمبر1 نیو سات ڈیجیٹل ریسیور نہایت کنٹرول ریٹ میں اور ہر جگہ فٹنگ کے لئے ہم سے رابطہ کریں- رنگین T.V کی خرید و فروخت اور تبادلے کیلئے- گلوبل ڈش سنٹر کالج روڈ ربوہ
فون دکان P.P.213550 گھر 213706

میٹرک کے طلباء متوجہ ہوں
میٹرک اور مڈل کے امتحان سے فارغ ہونے والے طلباء کے لئے کمپیوٹر اور انگلش لینگویج کے بین الاقوامی معیار کے مطابق شارٹ کورسز کا یکم اپریل سے بفضلہ تعالیٰ آغاز
میٹرک کے واقفین نو کے لئے خصوصی رعایت
کورسز کے ساتھ انٹرنیٹ اور ای میل کرنا مفت سیکھیں
ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگوئج سٹڈیز
کالج روڈ ربوہ- فون 212088

نیشنل الیکٹرونکس
ڈیلر: ریفریجریٹر- ڈی فریزرز- ائرکنڈیشنز
واشنگ مشین- ٹیلی ویژن
فون 7357309-7223228
1- لنک میکلوڈ روڈ، جودھامل بلڈنگ (پٹیالہ گراؤنڈ) لاہور

نصرت جہاں اکیڈمی کی تمام کتابیں اور کاپیاں ایکسرے بائنڈنگ جلد میں دستیاب ہے-
LESS & GIFT
ذیشان بک ڈپو
اقصیٰ روڈ ربوہ
☎214314

خالص سونے کا گھر
احمد جیولرز
اقصیٰ روڈ فضل عمر مارکیٹ ربوہ ☎212040

کتب انگلش میڈیم- اردو میڈیم اور ہر قسم کی سٹیشنری کا بااعتماد مرکز
ظفر بک ڈپو
ESTD-1999 بالمقابل جامعہ احمدیہ ربوہ: ☎04524-214496
ESTD-1942 اردو بازار سرگودھا ☎ 0451-716088

اکسیر پائیوریا
مسوڑوں سے خون اور پیپ کا آنا- دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا- منہ سے بدبو آنا کے لئے بہت مفید ہے-
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ
✆ 04524-212434 Fax:213966

سرکن اور اپھارہ
کے علاوہ حیوانات کی دیگر امراض کے لئے علاج، ادویات اور لٹریچر دستیاب ہے
کیور یٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون آفس 213156 فون سیلز 211047

آپ کے بچوں کے روشن مستقبل دینی اور اخلاقی تربیت کا معمار
فیری لینڈ اکیڈمی نرسری تا پنجم
یسرنا القرآن، وقف نو کا نصاب بھی پڑھایا جاتا ہے
نیز مناسب فیس کے ساتھ ٹیوشن کیلئے بعد نماز عصر رابطہ کریں
دارالفضل شرقی ربوہ
مستحق طلباء کے لئے خصوصی رعایت

خوشخبری چاندی میں الیس اللہ کی نئی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی- فرحت علی جیولرز اینڈ
زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

HERCULES
Reliable Products for your Vehicle
ہرکولیس آئل فلٹر
خدمت کے 30 سال
مینوفیکچرر
آئل فلٹر
پٹھہ کمانی سلنسر بکس
TIN PACK
DOUBLE FILTERATION
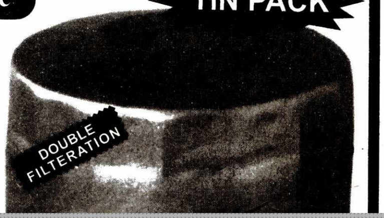

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں